

سورة آل عمران مدنی ہے (آیات: ۲۰۰ / رکوع: ۲۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الَمْ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

الَمْ۔ (الف لام میم) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا۔ (اے نبی ﷺ) اُس نے آپ پر (یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ أَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَ الْإِنْجِيلَ ۝

(یہ) تصدیق کرنے والی ہے (ان کتابوں کی) جو اس سے پہلے (اتری) ہیں اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل فرمائی۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اُسی نے (حق و باطل میں) فرق کرنے والا (قرآن) نازل فرمایا بے شک جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَ اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ ۝

اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔ بے شک اللہ وہ ہے کہ کوئی شے اُس سے پوشیدہ نہیں رہتی

فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ لَا إِلَهَ

(نہ) زمین میں اور نہ ہی آسمان میں۔ وہی ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں تمہاری صورتیں بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے اس کے سوا

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ

کوئی معبود نہیں بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ وہی (اللہ) ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے اُس میں کچھ آیات محکم (واضح) ہیں،

هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَ أُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

وہی کتاب کی اصل (بنیاد) ہیں اور کچھ دوسری ہیں جو متشابہ ہیں تو وہ لوگ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۝

تو وہ متشابہ آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں (تاکہ) اُن کے ذریعہ کوئی فتنہ اٹھائیں اور اُن کی تاویل جان سکیں

وَ مَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۝ وَ الرُّسُلُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ ۝

(حالاں کہ) اُن کی (حقیقی) تاویل اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور علم میں پختگی رکھنے والے کہتے ہیں ہم ان پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۝ وَ مَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تَزِرْ قُلُوبَنَا

(یہ) سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صرف عقل مند لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما

وَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸

اس کے بعد کہ تُو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اے ہمارے رب! بے شک تُو لوگوں کو جمع فرمانے والا ہے ایک ایسے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں بے شک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

(اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے مال اور ان کی اولاد اُن کے کام نہیں آئیں گے

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ۖ كَذَّابٍ ۖ إِلِٰ فِرْعَوْنَ ۙ

اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور وہی لوگ (جہنم کی) آگ کا ایندھن ہیں۔ (ان کا بھی) وہی حال ہوگا جیسا کہ آل فرعون کا انجام ہوا

وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط

اور اُن لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں گرفت میں لے لیا

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۱ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سِتُغْلَبُونَ ۖ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ط

اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (اے نبی ﷺ) اُن سے فرمادیجئے جنہوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے

وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۝۱۲ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ط

اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ یقیناً تمہارے لیے (عبرت کی) نشانی ہے دو جماعتوں میں جو (بدر میں) آپس میں مد مقابل ہوئیں

فِئَةٌ تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلِهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ ط

ایک جماعت اللہ کے راستہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری جماعت کافر تھی وہ انہیں (اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دُگنا دیکھ رہے تھے

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝۱۳

اور اللہ اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے تائید فرماتا ہے یقیناً اس (معرکہ) میں عبرت (کا سامان) ہے بصیرت رکھنے والوں کے لیے۔

زِينٍ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

لوگوں کے لیے نفسانی خواہشات کی محبت خوش نما بنادی گئی ہے (جیسے) عورتیں اور بیٹے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

اور نشان زدہ (عمدہ) گھوڑے اور مویشی اور کھیتی یہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے اور حسن انجام تو اللہ ہی کے

حُسْنُ الْمَآبِ ۝۱۴ قُلْ أُوذِيكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ ط لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ

پاس ہے۔ (اے نبی ﷺ) فرمادیجئے کیا میں تمہیں وہ چیز بتاؤں جو اس سے بہتر ہے اُن کے لیے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اُن کے رب کے پاس ایسے باغات ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ط

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (اُن کے لیے وہاں) پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ہوگی

وَ اللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادَةِ ۝۱۵ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا

اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ (پرہیزگار بندے یوں) دُعا کرتے ہیں اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لے آئے

فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶ الصَّادِقِينَ وَ الصَّادِقِينَ

پس ہمارے لیے ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں

وَ الْقَنِينَ ۝۱۷ وَ الْمُنْفِقِينَ ۝۱۸ الْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝۱۹

اور عبادت میں عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے ہیں اور سحر (کے اوقات) میں گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ الْمَلَكُ ۚ وَ أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط

اللہ نے گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور (یہی گواہی دی) فرشتوں نے اور اہل علم نے بھی وہ (اللہ) عدل قائم فرمانے والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۸ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۝۱۹

اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے

وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انہوں نے اختلاف کیا اُن کے پاس علم کے آجانے کے بعد

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط وَ مَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹ فَإِنْ حَاجُّوكَ

آپس کی زیادتی کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر (اے نبی ﷺ) اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو

فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ ۚ وَ مَنْ اتَّبَعَنِ ط وَ قُلْ لِلَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ

فرمادیجئے کہ میں نے تو اپنا سر اللہ کے آگے جھکا دیا ہے اور جنہوں نے میری پیروی کی (انہوں نے بھی) اور جنہیں کتاب دی گئی ہے آپ اُن سے فرمادیجئے

وَ الْأُمِّيِّينَ ۚ عَاسَلِمْتُمْ ط فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ إِنْ تَوَلَّوْا

اور (اُن سے بھی) جو اُن پڑھ (مشرکین) ہیں کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا جائیں گے اور اگر وہ منہ موڑ لیں

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ ط وَ اللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادَةِ ۝۱۶ الَّذِينَ يَقُولُونَ

تو (اے نبی ﷺ) بے شک آپ کے ذمہ تو صرف پیغام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۚ

آیات کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل (شہید) کرتے ہیں اور اُن کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے عدل کا حکم دیتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۲۱ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

تو (اے نبی ﷺ) آپ انھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال برباد ہو گئے دنیا اور آخرت میں

وَمَا لَهُمْ مِّنْ لَّصِيرِينَ ۝۲۲ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ (اے نبی ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا اُن کو جنھیں کتاب (تورات) میں سے ایک حصہ دیا گیا تھا

يُدْعُونَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكَمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يُتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

(جب) وہ اللہ کی کتاب (تورات) کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) اُن کے درمیان (جھگڑوں کا) فیصلہ کرے تو اُن میں سے ایک گروہ منھ موڑ لیتا ہے

وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۲۳ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنُتَمَسَّنَا النَّارَ

اور وہ تو ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ اس (رویہ) کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ (جہنم کی) آگ ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی

إِلَّا آيَا مَا مَعْدُودَاتٍ ۚ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۲۴

مگر گنتی کے چند دن اور اُن کے دین کے بارے میں انھیں دھوکا میں ڈال دیا تھا اس (چیز) نے جو وہ بہتان باندھا کرتے تھے۔

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ

پھر کیا (حال) ہوگا جب ہم انھیں جمع کریں گے ایک ایسے دن کہ جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۲۵ قُلِ اللَّهُمَّ

اور ہر شخص کو اُس (عمل) کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے نبی ﷺ) یوں عرض کیجیے

مَلِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِ

اے اللہ! (کل) بادشاہی کے مالک تو جسے چاہے بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۚ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۶ تُولِجُ اللَّيْلَ

عزت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے تو ہی رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ

داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور تو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور تو ہی زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ مومن کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں،

الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۚ

مومنوں کو چھوڑ کر اور جو شخص یہ کام کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں رہا سوائے اس کے کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو (تو کوئی مضائقہ نہیں)

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَ إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ إِنْ تُخَفُوا

اور اللہ تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (اے نبی ﷺ) خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم! (فرمادیجیے کہ اگر تم

مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَ يَعْلَمُ مَا

(اسے) چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کردو اللہ (بہر حال) اسے جانتا ہے اور وہ تو جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ

(یاد رکھو) جس دن ہر شخص وہ نیکی اپنے سامنے پائے گا جو اس نے کی تھی اور وہ برائی (بھی) جو اس نے کی تھی (تو برا انسان) آرزو کرے گا

لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۚ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَ اللَّهُ رَعُوفٌ

کہ کاش! اس کے اور اس (کی بدی) کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر

بِالْعِبَادِ ۚ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ

بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ (اے نبی ﷺ) فرمادیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا

وَ يَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۚ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾

اور تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

(اے نبی ﷺ) فرمادیجیے کہ اطاعت کرو اللہ اور رسول (ﷺ) کی پھر اگر یہ منہ موڑ لیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَ نُوحًا وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾

بے شک اللہ نے چن لیا آدم (علیہ السلام) اور نوح (علیہ السلام) اور آل ابراہیم (علیہ السلام) اور آل عمران کو (ان کے زمانہ کے) تمام جہان (والوں) پر۔

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۚ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ

وہ ایک دوسرے کی اولاد تھے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا

رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ

اے میرے رب! بے شک میں تیرے لیے نذر کرتی ہوں جو میرے بطن میں ہے سب کاموں سے آزاد کر کے پس میری طرف سے (یہ نذر) قبول فرما

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ تو جب انھوں نے اس (لڑکی) کو جنم دیا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتُ ۚ

تو (حسرت سے) کہنے لگیں اے میرے رب! بے شک میں نے تو ایک بچی کو جنم دیا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اُس نے کسے جنم دیا ہے

وَ لَیْسَ الذَّکَرُ کَاْلَاُنْثٰی ۚ وَ اِنِّیْ سَبَّيْتُهَا مَرْیَمَ

اور (کوئی) لڑکا اُس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا اور (عرض کرنے لگیں) میں نے اس بچی کا نام مریم (علیہا السلام) رکھا ہے

وَ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝۳۷

اور بے شک میں اسے اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ ۚ وَ اَثْبَتَہَا نَبَاتًا حَسَنًا ۚ وَ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ۚ

پھر اُسے اُس کے رب نے بڑی ہی اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمایا اور اُسے بہت عمدہ پرورش کے ساتھ پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السلام) کو اُس کا سرپرست بنادیا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْہَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۚ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ لِمَرْیَمُ

جب بھی زکریا (علیہ السلام) اُس کے پاس عبادت گاہ میں جاتے (تو) اُس کے پاس رزق پاتے (ایک بار) بولے اے مریم!

اِنِّیْ لَكَ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝۳۸

تمہارے پاس یہ (رزق) کہاں سے آتا ہے؟ (مریم علیہا السلام) بولیں یہ اللہ کی طرف سے ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

هٰنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّہٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیْبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۹

وہیں زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے دُعا کی عرض کیا اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تُو دُعا کا خوب سننے والا ہے۔

فَنَادَتْہُ الْمَلَائِکَةُ ۚ وَ هُوَ قَائِمٌ فِی الْمِحْرَابِ ۚ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُکَ بِبَحْبِی

پھر ان کو فرشتوں نے پکارا جب کہ وہ عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے (کہ اے زکریا!) بے شک اللہ آپ کو بخیر کی خوش خبری دیتا ہے

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَیِّدًا وَ حَصُوْرًا ۚ وَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۴۰

جو اللہ کے ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والے اور سردار اور نفسانی خواہشات پر ضبط رکھنے والے ہوں گے اور نبی ہوں گے (خاص) نیک بندوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ یَکُوْنُ لِّیْ عِلْمٌ ۚ وَ قَدْ بَلَغَنِی الْکِبَرُ وَ اُمْرَاتِیْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ

زکریا (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ حالاں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے، فرمایا

كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝۴۱ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً ۚ قَالَ اٰیٰتُكَ اِلَّا

اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (زکریا علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۚ وَ اذْکُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا ۚ وَ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاُبْکَارِ ۝۴۲

تم تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے مگر اشارہ سے اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور صبح اور شام (اس کی) تسبیح بیان کرو۔

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِمَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَ طَهَّرَكِ

اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بے شک اللہ نے تمہیں چُن لیا ہے اور تمہیں پاکیزگی عطا فرمائی ہے

وَ اصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ لِمَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِي

اور تمہیں (اپنے زمانے میں) سارے جہان کی عورتوں پر چُن لیا ہے۔ اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کرتی رہو اور سجدہ کرو

وَ ارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٣٣﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ط

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (اے نبی ﷺ!) یہ (واقعات) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُونَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ط

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے اُس وقت جب وہ (قرعہ اندازی کے لیے دریا میں) اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم (علیہا السلام) کی سرپرستی کون کرے گا

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٣٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِمَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم!

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ط اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

بے شک اللہ تمہیں اپنی طرف سے ایک کلمہ کی خوش خبری دیتا ہے اُس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا دنیا اور آخرت میں معزز ہوگا اور (اللہ کے)

وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٣٥﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ط وَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٦﴾

مقرب بندوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں سے گفت گو کرے گا گہوارے میں اور بڑی عمر میں بھی اور (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ اِنِّي يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَ لَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ط قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط

(مریم علیہا السلام) بولیں اے میرے رب! میرے ہاں بچ کیسے ہوگا؟ حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں۔ فرمایا ایسا ہی ہوگا اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرمادیتا ہے

اِذَا قَضَىٰ اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٧﴾ وَ يَعْلَمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ

جب وہ کسی کام (کو کرنے) کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا، تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور وہ (اللہ) اسے کتاب اور حکمت سکھائے گا

وَ التَّوْرَةَ وَ الْاِنْجِيلَ ﴿٣٨﴾ وَ رَسُولًا اِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ط اِنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ط

اور تورات اور انجیل۔ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا (وہ کہے گا) یقیناً میں تمہارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

اِنِّي اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللَّهِ ط

بے شک میں تمہارے لیے مٹی سے بناتا ہوں ایک پرندے کی صورت پھر میں اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (اُڑتا ہوا) پرندہ ہو جاتا ہے

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتِی بِاِذْنِ اللَّهِ ط وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور میں مادرزاد اندھے اور کوڑھ کے مریض کو ٹھیک کر دیتا ہوں اور میں مردہ کو زندہ کر دیتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں بتا دیتا ہوں جو تم

تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدْخُرُوْنَ ۚ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۴۹

کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو یقیناً اس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ لِاحْلَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي

اور اپنے سے پہلے آنے والی تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور (اس لیے بھیجا گیا ہوں) تاکہ میں تمھارے لیے بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں

حَرَّمَ عَلَيْكُمْ وَ حَنَّتُمْ بِاَيِّهِ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِيعُوْنَ ۝۵۰

جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمھارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمھارے رب کی طرف سے تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۖ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۵۱ فَلَمَّا اَحْسَنَ عِيسٰى مِنْهُمْ الْكُفْرَ

بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے لہذا اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے اُن کا کفر محسوس کیا

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْوَحَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

(تو) فرمایا اللہ کی راہ میں کون میرا مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے (دین کے) مددگار ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں

وَ اَشْهَدُ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۵۲ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ اَتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اور آپ (علیہ السلام) گواہ رہیے کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم اُس پر ایمان لائے جو تُو نے نازل فرمایا اور ہم نے رسول کی پیروی کی

فَاَكْتَبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۳ وَ مَكْرُوْا وَ مَكَّرَ اللّٰهُ ۖ

پس ہمیں (بھی حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور (یہود نے عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف) چال چلی اور اللہ نے (جوابی) تدبیر فرمائی

وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْبٰكِرِيْنَ ۝۵۴ اِذْ قَالَ اللّٰهُ لِعِيسٰى اِنِّیْ مُتَوَقِّئَكَ

اور اللہ بہترین تدبیر فرمانے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بے شک میں تمھیں صحیح سالم لینے والا ہوں

وَ رَافِعَكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرَكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور میں تمھیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور میں تمھیں پاک کرنے والا ہوں اُن کافروں (کی بُرائی) سے

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ

اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی میں اُنھیں اُن پر غالب کرنے والا ہوں جنھوں نے کفر کیا قیامت کے دن تک پھر تمھیں میری طرف پلٹ کر آنا ہے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۵۵ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاعْدَبْهُمْ

پھر میں تمھارے درمیان فیصلہ کر دوں گا اُن معاملات میں جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔ تو جن لوگوں نے کفر کیا تو میں

عَذَابًا شَدِيْدًا فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ لّٰصِرِيْنَ ۝۵۶ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُنھیں سخت عذاب دوں گا دنیا اور آخرت میں اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٤﴾

اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو وہ (اللہ) انھیں ان (نیکیوں) کا اجر پورا پورا عطا فرمائے گا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَ الدِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٥﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيسٰی عِنْدَ اللّٰهِ

یہ (ہماری) آیات اور حکمت بھری نصیحت ہے جو ہم آپ کو پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ بے شک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال اللہ کے نزدیک

كَمَثَلِ اٰدَمَ ۚ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٦﴾ الْحَقُّ

آدم (علیہ السلام) کی مثال کی طرح ہے اللہ نے انھیں مٹی سے بنایا پھر اُن سے فرمایا ہو جاؤ تو وہ ہو گئے۔ (اے نبی ﷺ) (اے نبی ﷺ) حق آپ کے رب

مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿٥٧﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ

کی طرف سے ہی ہے لہذا (اے سننے والے!) تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ تو جو کوئی بھی آپ (ﷺ) سے (عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں) جھگڑا کرے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَ ابْنَاءَكُمْ وَ نِسَاءَنَا

اس کے بعد کہ آپ کے پاس اصل علم آچکا ہے تو آپ فرما دیجیے آ جاؤ! ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو

وَ نِسَاءَكُمْ وَ انْفُسَنَا وَ انْفُسَكُمْ ۖ ثُمَّ نَبْتَهِلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكَٰذِبِينَ ﴿٥٨﴾

اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنے نفسوں کو اور تم اپنے نفسوں کو پھر ہم گڑگڑا کر دُعا کریں پھر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥٩﴾

بے شک یہی (ان واقعات کا) سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

پھر اگر یہ منہ موڑ لیں تو بے شک اللہ فساد مچانے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجیے کہ اے اہل کتاب!

تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِلَّا نَعْبُدَ اللّٰهَ

اُس بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا ۚ وَ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا ۚ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اور نہ ہم اس کے ساتھ کسی شے کو شریک ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی کو رب بنائے پھر اگر یہ منہ موڑ لیں

فَقُولُوْا اَشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦١﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاجُّوْنَ فِیْ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَا

تو کہہ دیجیے کہ گواہ رہنا کہ ہم تو (اللہ کے) فرماں بردار ہیں؟ اے اہل کتاب! تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ

اُنزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْاِنْجِيلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِهٖ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هَآنَتْكُمْ هٰؤُلَاءِ حَاجَّتُمْ فِیْمَا

تورات اور انجیل تو ان (ابراہیم علیہ السلام) کے بعد نازل ہوئی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ یہ تم ہی تو ہو جو اُن (معاملات) میں جھگڑا کر چکے ہو

لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ط

(جن کا) تمہارے پاس کوئی علم تھا تو تم اُن (معاملات) میں کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ (جن کا) تمہارے پاس کوئی علم ہی نہیں ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُودِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا

اور (یہ ساری باتیں) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی

وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾

لیکن وہ تو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) ایک سوا فرماں بردار تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوَّلٰى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَّ هٰذَا النَّبِيُّ

بے شک تمام لوگوں میں سے ابراہیم (علیہ السلام) کے سب سے زیادہ قریب وہ ہیں جنہوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ نبی (ﷺ) (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَّ اللّٰهُ وِلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَذٰتُ طَآئِفَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَضِلُّوْكُمْ ط

اور وہ جو (نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اہل کتاب میں سے ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں گمراہ کر دے

وَمَا يَضِلُّوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ

اور وہ صرف اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور وہ (اس کا) شعور نہیں رکھتے۔ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیات کا انکار کیوں کرتے ہو

و اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ

جب کہ تم خود (ان کے برحق ہونے کی) گواہی دیتے ہو؟ اے اہل کتاب! تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرتے ہو

و تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاَقْلَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْ

اور تم کیوں جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہو؟ اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا کہ

اُنْزِلَ عَلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاَكْفُرُوْا اٰخِرَهٗ

(جو) ایمان لانے والوں پر نازل کیا گیا ہے اُس (کلام) پر صبح ایمان لاؤ اور شام کو (اس کا) انکار کر دو

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾

شاید کہ وہ (اپنے دین سے) پھر جائیں۔ اور (یہ آپس میں کہتے ہیں) صرف اسی کی بات مانو جو تمہارے دین کی پیروی کرے (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

اِنَّ الْهُدٰى هُدٰى اللّٰهِ اَنْ يُؤْتٰى اَحَدٌ مِّثْلَ مَا اُوْتِيْتُمْ

بے شک اللہ کی دی ہوئی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے (وہ آپس میں کہتے ہیں) کہیں ایسا نہ ہو کہ جو تمہیں ملا ویسا کسی اور کو مل جائے

اَوْ يُحَاجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط اِنَّ الْفَضْلَ بِيْدِ اللّٰهِ ؕ

(یا) مسلمان) اُس کے ذریعہ تمہارے خلاف تمہارے رب کے سامنے حجت پیش کریں (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (اے نبی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ

وہ اسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤٧﴾ وَمَنْ أَهْلُ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنُهُ بِقُنْطَارٍ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے ایسا (دیانت دار) بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ڈھیر دولت بطور امانت رکھو ادیس

يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنُهُ بِيَدَيْنَا لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ

تو وہ اُسے آپ کو واپس کر دے گا اور اُن میں سے ایسا بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھوائیں تو وہ اُسے آپ کو واپس نہیں کرے گا

إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ ۚ

سوائے اس کے کہ آپ اُس کے سر پر کھڑے رہیں ایسا اس لیے ہے کہ انھوں نے کہا کہ ہم پر ان پڑھوں (غیر یہودیوں) کے معاملہ میں کوئی مواخذہ نہیں

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٨﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ

اور وہ اللہ پر جانتے بوجھتے جھوٹ باندھتے ہیں۔ (بھلا پکڑ) کیوں نہیں! (ہوگی) (قانون الہی ہے کہ) جس نے اپنا عہد پورا کیا

وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ

اور وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچا تو بے شک اللہ پر ہیز گاروں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو اور اپنی قسموں کو بیچ دیتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

(دنیا کے) (تھوڑے سے معاوضہ میں ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں نہ کوئی حصہ ہے اور نہ اللہ اُن سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا

اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انھیں (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے بھی ہیں

يَكُونُونَ أَلْسِنَتَهُمُ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ وَيَقُولُونَ

جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ (عبارت) بھی کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتی اور کہتے ہیں کہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٥١﴾

وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی اور وہ اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ

اور کسی بھی انسان کے لائق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ (نبی علیہ السلام) لوگوں سے یہ کہے کہ

كُونُوا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّزِينًا بِمَا كُنْتُمْ تُعَلَّمُونَ الْكِتَابَ

تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) اللہ والے ہو جاؤ جیسا کہ تم خود کتاب کی تعلیم دیتے ہو

وَبَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ۝ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ

اور جیسا کہ تم خود بھی پڑھتے ہو (اس کا یہی تقاضا ہے)۔ اور وہ (نبی علیہ السلام) کبھی بھی تمہیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو

أَرْبَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

رب بنالو کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا؟ اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ

اور (یاد کرو) جب اللہ نے انبیاء (کرام علیہم السلام) سے ایک پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں

ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ

پھر تمہارے پاس وہ رسول آئیں جو تصدیق کرنے والے ہوں اُن (کتابوں) کی جو تمہارے پاس ہیں تم ضرور اُن پر ایمان لانا

وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَلِكُمْ إِصْرِي ۖ

اور ضرور اُن کی مدد کرنا (پھر) پوچھا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عہد قبول کرتے ہو

قَالُوا أَأَقْرَرْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

اُن تمام (انبیاء کرام علیہم السلام) نے عرض کیا کہ ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا تو گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ

پس جو کوئی اس کے بعد (اس عہد سے) پھرا تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ کیا وہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں

وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا ۖ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

حالانکہ اُسی (اللہ) کی فرماں برداری کرتے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی یا ناخوشی سے اور وہ سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ

(اے نبی ﷺ) فرمادیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو (کلام) ہم پر نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیل (علیہ السلام) پر

وَإِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطَ وَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَ عِيسَىٰ وَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ

اور اسحاق (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) اور اُن کے بیٹوں پر اور جو موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) اور تمام انبیاء (علیہم السلام) کو دیا گیا اُن کے رب کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ وَ مَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا

فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا

تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ اُس قوم کو کیسے ہدایت دے

كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ شَهِدُوا أَنَّ الرُّسُولَ حَقٌّ وَ جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ط

جنہوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا اور پہلے وہ (خود) گواہی دے چکے تھے کہ بے شک رسول برحق ہیں اور اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْعَبِينَ ﴿٨٨﴾ خُلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٩﴾

اور تمام انسانوں کی۔ اُس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انھیں مہلت دی جائے گی۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٠﴾

سوائے اُن کے جو اِس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩١﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ مَاتُوا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِّلءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اُن میں سے کسی سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا زمین بھر سونا

وَ لَوْ افْتَدَى بِهِ ؕ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿٩٢﴾

اگرچہ وہ اُسے بطور فدیہ دینا چاہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

تم (کامل) نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اُس میں سے خرچ نہ کرو جو تم محبوب رکھتے ہو اور تم کسی چیز میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٣﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں سوائے اُس کے جسے اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے

عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ط قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾

خود اپنے اوپر حرام کیا اس سے پہلے کہ تورات نازل کی جاتی (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجیے پس تورات لاؤ پھر اُسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٥﴾ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ

تو جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اِس کے بعد تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجیے اللہ نے سچ فرمایا

فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٦﴾

پس پیروی کرو ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کی جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سوتھے تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

بے شک (عبادت کے لیے) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے تمام جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت (کا مرکز) ہے۔

فِيهِ أَيْتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

اس میں واضح نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) مقام ابراہیم ہے اور جو اس (حرم) میں داخل ہوا وہ محفوظ ہو گیا اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا (فرض) ہے

مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾

جو کوئی بھی اس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتا ہو اور جس کسی نے کفر کیا تو بے شک اللہ جہان (والوں) سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾

(اے نبی ﷺ!) آپ فرمادیجیے کہ اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اُس کا گواہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُوهَا عِوَجًا

آپ فرمادیجیے کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اُسے جو ایمان لا چکا تم اس (راستہ) میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو

وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَاللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٠٠﴾ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

حالانکہ تم (اس کے برحق ہونے کے) گواہ ہو اور اللہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔ اے ایمان والو!

إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿١٠١﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

اگر تم اہل کتاب میں سے ایک گروہ کا کہا مانو گے (تو) وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کرو گے

وَأَنْتُمْ تُثَلِّيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ

حالانکہ تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کے رسول (ﷺ) موجود ہیں اور جس نے اللہ (کے سہارے) کو مضبوطی سے تھام لیا

فَقَدْ هَدَىٰ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٠٢﴾ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ

تو یقیناً اُسے سیدھے راستے کی ہدایت دے دی گئی۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٣﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ

اور تم ہر گز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو

وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس (اللہ) نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی

فَاصْبِرْهُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۚ

پھر تم اس (اللہ) کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پس اس (اللہ) نے تمہیں اُس سے بچالیا

ج

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٢﴾ وَتَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ

اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات واضح فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے

وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اور نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں

تَفَرَّقُوا وَاخْتَفَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٤﴾

بٹ گئے اور انھوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۖ أَكْفَرْتُمْ

اُس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (انھیں کہا جائے گا) کیا تم نے

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٥﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ

ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ اور جن کے چہرے روشن ہوں گے

فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٦﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَنْتَلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ

تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ

اور اللہ جہاں (دالوں) پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿١٠٨﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (مسلمانو!) تم بہترین اُمت ہو جسے لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۖ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لّٰهُمْ ۖ مِنْهُمْ

اور بُرائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا اُن میں سے کچھ لوگ

الْمُؤْمِنُونَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١٠٩﴾ لَنْ يَضُرَّوْكُمْ اِلَّا اَذًى ۖ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

مومن ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔ وہ (اہل کتاب) سوائے تھوڑے سا ستانے کے ہرگز تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے

يُؤْلُوْكُمْ الْاَدْبَارَ ۚ ثُمَّ لَا يَنْصُرُوْنَ ۚ صُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الدِّلٰةُ اَيْنَ مَا تُقِفُوْا

تو تمہیں پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے پھر انھیں کہیں سے مدد نہیں ملے گی۔ اُن پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں

اِلَّا بِحَبْلِ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلِ مِّنَ النَّاسِ وَ بَاۗءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ صُرِبَتْ

سوائے اس کے کہ اللہ ہی کی طرف سے کوئی سہارا ہو یا لوگوں کی طرف سے کوئی سہارا ہو اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے اور اُن پر

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ط

محتاجی مسلط کردی گئی ایسا اس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء (علیہم السلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ لِيَسُوَ سَوَاءٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ

ایسا اس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ سب (اہل کتاب) برابر نہیں ہیں اُن اہل کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم ہے

يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْتَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ

وہ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدے کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیک بندوں میں سے ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ

اور وہ جو بھی نیکی کریں گے تو اُس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہرگز نہ

عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اُن کے مال کام آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی اور وہی آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

اُن کی مثال جو وہ اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُس ہوا کی طرح ہے جس میں سخت ٹھنڈ ہو وہ ایک ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَاهْلَكَتْهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

جس نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر وہ (اُس) کھیتی کو برباد کر دے اور اللہ نے اُن پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہیں خرابی پہنچانے میں کوئی کسر نہ اٹھائیں گے اور انھیں وہی چیز پسند ہے جو تمہیں تکلیف دے

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۖ

یقیناً اُن کی زبانوں سے بغض ظاہر ہو رہی جاتا ہے اور جو (دشمنی) اُن کے سینوں نے چھپا رکھی ہے وہ اس سے (بھی) زیادہ بڑی ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ هَآئِنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ

یقیناً ہم نے تمہارے لیے آیات کو واضح کر دیا ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (مسلمانو!) تم ایسے ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے (ذرا) محبت نہیں رکھتے

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا

اور تم تمام (آسمانی) کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے لیکن جب تنہائی میں ہوتے ہیں

عَصُوا عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ط

تو تمہاری دشمنی میں غصہ سے انگلیاں چباتے ہیں (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے غصہ میں (جل) مرو

إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمُ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۱۹ إِنَّ تُمْسِكُمْ حَسَنَةً تَسْؤُهُمْ ذ

بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (مسلمانو!) اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو (یہ) انہیں بُری لگتی ہے

وَ إِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِرُّوا وَ تَتَّقُوا

اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور تم (اللہ کی نافرمانی سے) بچو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۱۲۰

تو اُن کی چالیں تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتیں بے شک اللہ احاطہ کیے ہوئے ہے ان (اعمال) کا جو وہ کر رہے ہیں۔

وَ إِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط

اور (اے نبی ﷺ) جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس سے نکلے آپ (اُحد میں) قتال کے لیے مومنوں کو مورچوں پر بٹھا رہے تھے

وَ اللَّهُ سَبِيغٌ عَلَيْهِ ۝۱۲۱ إِذْ هَبَّتْ ظَافِقَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۚ وَ اللَّهُ وَلِيُّهَا ط

اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں حالانکہ اللہ اُن دونوں کا مددگار تھا

وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۲۲ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرِ ۖ وَ أَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور (مسلمانو!) یقیناً اللہ تمہاری ہمدردی میں بھی مدد فرما چکا ہے جب تم کمزور تھے

فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ۝۱۲۳ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرنا کہ تم شکر ادا کر سکو۔ (اے نبی ﷺ) اللہ علیہ وسلم! یاد کیجیے) جب آپ مومنوں سے فرما رہے تھے

أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُزْلَلِينَ ۝۱۲۴ بَلَىٰ ۚ

کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے تین ہزار نازل کردہ فرشتوں سے۔ (ہاں) کیوں نہیں!

إِنْ تُصِرُّوا وَ تَتَّقُوا وَ يَأْتُوَكُمْ مِنْ قَوْمِهِمْ هَذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ

اگر تم صبر کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) بچو اور اگر وہ (کافر) تم پر اسی وقت جوش سے حملہ آور ہو جائیں (تو) تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے گا

بِخَمْسَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝۱۲۵ وَ مَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ

پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔ اور اللہ نے اس (فرشتوں کے اُترنے) کو صرف تمہارے لیے خوش خبری بنایا ہے

وَ لِتَطْمَئِنُّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ط وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝۱۲۶

اور تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور (درحقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

لَيَقْطَعَنَّ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١٢٤﴾ لَيْسَ

تاکہ (اللہ) کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا انھیں ذلیل کر دے پھر وہ نامراد ہو کر واپس چلے جائیں۔ (اے نبی ﷺ) اے نبی (ﷺ) اس معاملہ میں

لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَلَهُمْ ظِلْمُونَ ﴿١٢٥﴾

آپ کا کچھ دخل نہیں (اسے اللہ پر چھوڑیے) چاہے وہ ان کی توبہ قبول فرمالے یا (چاہے تو) انھیں عذاب دے کیوں کہ بے شک وہ ظالم ہیں۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ط

اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے معاف فرما دے اور جسے چاہے عذاب دے

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿١٢٧﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٢٨﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور (جہنم کی) آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٢٩﴾ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ ط

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کی بخشش اور جنت (کے حصول) کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں جتنی ہے

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٠﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظِ

وہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (وہ پرہیزگار) جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں اور جو غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً

اور جو لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور وہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں

أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَن يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ط

یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشنے

وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

اور جو ان سے سرزد ہوا وہ اُس پر جانتے بوجھتے اڑے نہیں رہتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہے

وَجَنَّتْ تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَنَعَمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ط

اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٣﴾

یقیناً تم سے پہلے واقعات گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو (حق کو) جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

هَذَا بَيِّنٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝۱۳۸ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا

یہ لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو

وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۳۹ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۖ

اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم (سچے) مومن ہو۔ اگر (اُحد میں) تمہیں کوئی زخم لگے تو ایسا ہی زخم اس (دشمن) قوم کو (بدر میں) لگ چکا ہے

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور یہ وہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور تاکہ اللہ اُن کو ظاہر فرما دے جو ایمان لائے

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝۱۴۰ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور تم میں سے کچھ کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور تاکہ اللہ اُن کو الگ کر دے جو ایمان لائے

وَيَمْحَقَ الْكُفْرِينَ ۝۱۴۱ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے (اُن کو) ظاہر نہیں کیا

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّادِقِينَ ۝۱۴۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور نہ ہی صبر کرنے والوں کو ظاہر کیا۔ اور تم تو یقیناً شہادت کی تمنا کیا کرتے تھے اس سے پہلے کہ تم اُس کا

تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ دَآيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۱۴۳ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ خَلَتْ

سامنا کرو (اب) تو یقیناً تم نے اُسے دیکھ لیا ہے اس حال میں کہ تم نظروں کے سامنے دیکھ رہے ہو۔ اور محمد (رسول اللہ ﷺ) بھی تو رسول ہیں اُن سے پہلے کئی

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ أَفَأِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى

رسول گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل (شہید) کر دیے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی اُلٹے پاؤں

عَقْبِيهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۴ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

پھر گیا تو وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد ہی بدلہ عطا فرمائے گا۔ اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں

أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ كَتَبْنَا مُوَجَّلَاتٍ ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ

کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (موت کا) وقت لکھا ہوا ہے مقرر ہے اور جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں

وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۵

اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں اور ہم عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ عطا فرمائیں گے۔

وَكَايْنٍ مِّنْ نَّبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُونَ ۖ فَهَا وَهَنُوا

اور کتنے ہی نبی (گزرے) ہیں کہ اُن کے ہمراہ بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی پھر نہ تو انھوں نے ہمت ہاری

لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا

اُن مصائب کی وجہ سے جو اُن پر اللہ کی راہ میں آئے اور نہ ہی وہ کمزور پڑے اور نہ ہی وہ (باطل کے سامنے) دبے

وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

اور اللہ (ایسے) صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور ان کی دعا صرف یہی تھی کہ انھوں نے التجا کی اے ہمارے رب! ہمارے گناہ

وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٣٧﴾

بخش دے اور ہمارے معاملات میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں کو (بھی معاف فرما) اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

فَاتَّخَذَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تو اللہ نے انھیں دنیا کا (بھی) بدلہ عطا فرمایا اور آخرت کا بہترین بدلہ (بھی) اور اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اے ایمان

أَمْنُوا إِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٣٩﴾

والو! اگر تم اُن کا کہنا مانو گے جنھوں نے کفر کیا تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دیں گے پھر تم پلٹ کر خسارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٤٠﴾ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

(یہ تمہارے مددگار نہیں) بلکہ اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ بہترین مددگار ہے، ہم عنقریب اُن لوگوں کے دلوں میں رُعب ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا

بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانٌ ۚ وَمَا لَهُمُ النَّارُ

اس لیے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ (اُس کو) شریک بنایا جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے

وَبِئْسَ مَثْوًى لِلظَّالِمِينَ ﴿١٤١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِأِذْنِهِ ۖ

اور ظالموں کا بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم ان (کافروں) کو اُس کے حکم سے قتل کر رہے تھے

حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

یہاں تک کہ تم بزدل ہو گئے اور تم (رسول اللہ ﷺ) کے حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے نافرمانی کی

مِنْ بَعْدِ مَا أَرَكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا

اس کے بعد کہ اُس (اللہ) نے تمہیں وہ (فتح) دکھادی جو تم پسند کرتے تھے تم میں سے کچھ دنیا کے طلب گار تھے

وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَقَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۚ

اور تم میں سے کچھ آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمہیں اُن سے پسپا کر دیا تاکہ تمہیں آزمائے اور یقیناً وہ (اللہ) تمہیں معاف فرما چکا

وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٢﴾ إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَى أَحَدٍ ۚ وَالرَّسُولُ

اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم (چڑھائی کی طرف) بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول (ﷺ) (وَعَلَى الْأُمَمِ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَآلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمْ وَسَلَّمَ)

يَدْعُوَكُمْ فِيْ اُخْرٰكُمۡ فَاتَّبٰكُمۡ غَمًّا بِغَمِّ لِّكَيْلًا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَكُمۡ

تمہاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے) تمہیں پکارتے تھے تو اس (اللہ) نے تمہیں غم کے بدلہ غم پہنچایا تاکہ تم اُس پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا

وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۵۱ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلٰیكُمْ مِّنۡۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنًا

اور نہ اُس مصیبت پر جو تمہیں پہنچی اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ پھر اللہ نے تم پر غم کے بعد امن نازل فرمایا

نُعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۚ وَ طَآئِفَةٌۭ قَدْ اِهْتَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

(یعنی) ایسی غنودگی جو تم میں سے ایک جماعت پر چھا رہی تھی اور ایک جماعت وہ تھی جسے اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی

يُظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط

وہ اللہ کے بارے میں ناحق گمان کر رہے تھے جاہلیت والے گمان وہ کہہ رہے تھے کیا اس معاملہ میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهُۥ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط

(اے نبی ﷺ!) آپ فرمادیجیے بے شک اختیار تو سارا اللہ کے لیے ہے وہ اپنے دلوں میں (وہ باتیں) چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَاٰنَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌۭ مَا قَتَلْنَا هٰهٰنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْۢ بَيُوْتِكُمْ

کہتے ہیں کہ اگر ہمارا اس معاملہ میں کچھ اختیار ہوتا تو ہم (اس طرح سے) یہاں مارے نہ جاتے آپ فرمادیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضٰجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

تو یقیناً جن کا قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا وہ نکل آتے اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ حالات) اس لیے (ہوئے) تاکہ اللہ (اُسے) آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے

وَ لِيُبَيِّنَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۝۵۲ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

اور اُسے صاف کر دے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ بے شک تم میں سے وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے اُس دن جب

التَّقٰی الْجَعْنِ ۚ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْۤا ۚ وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ط

دو جماعتیں آپس میں ٹکرائی تھیں یقیناً شیطان نے اُن کو پھسلا دیا تھا اُن کے بعض اعمال کی وجہ سے یقیناً اللہ نے انہیں معاف فرما دیا

اِنَّ اللّٰهَ عَفُوْرٌۭ حَلِيْمٌ ۝۵۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاٰخُوَانِهِمْ

بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کفر کیا اور وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے

اِذَا ضَرَبُوْۤا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُرًّٰی لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْۤا وَ مَا قَتَلُوْۤا ۚ

جب کہ وہ لوگ زمین میں سفر کے لیے نکلتے یا وہ جہاد کرنے والے ہوتے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے اور نہ ہی مارے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةًۭ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط وَاللّٰهُ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ ط

تاکہ اللہ ان باتوں کو اُن کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنادے اور اللہ ہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اور (مسلمانو!) اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کیے جاؤ یا مرجاؤ

لِغَفْرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

تو یقیناً اللہ کی طرف سے ملنے والی مغفرت اور رحمت اُس (مال) سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فِيمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو یقیناً (ہر صورت) اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ تو (اے نبی ﷺ) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے

لَئِنْ لَّهُمْ ۖ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ

کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے تو آپ اُن سے درگزر کیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ

اور اُن کے لیے بخشش مانگیے اور (ضروری) معاملات میں اُن سے مشورہ کیجیے پھر جب آپ (کسی بات کا) عزم کر لیں تو اللہ پر توکل کیجیے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ

بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (مسلمانو!) اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں (تباہ) چھوڑ دے

فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ

تو کون ہے جو اُس کے بعد تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر توکل کریں۔ اور کسی نبی کی شان نہیں کہ وہ خیانت

يَغْلَ ۚ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

کرے اور جس نے خیانت کی وہ روز قیامت خیانت کی ہوئی چیز کو لیے ہوئے حاضر ہوگا پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ أَقَمِنَ اتَّبَعَ رِضْوَانُ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَهُ جَهَنَّمُ ۚ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تو کیا جس نے اللہ کی رضا کی پیروی کی وہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَتْ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ کے ہاں اُن سب کے (مختلف) درجے ہیں اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ

یقیناً اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا جب اُس نے انہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (ﷺ) بھیجا جو اُن پر اس کی

آيَتِهِ ۚ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي

آیات تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ یقیناً

ضَلَّ مُبِينٌ ۝ اَوْ لَمَّا اَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَهَا ۚ

کھلی گمراہی میں تھے۔ (مسلمانو!) کیا جب تمہیں کچھ مصیبت پہنچی حالانکہ تم (دشمن کو بدر میں) اس سے دُگنی (مصیبت) پہنچا چکے ہو

قُلْتُمْ اِنِّیْ هٰذَا قُلُّ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

(تو) تم کہ اٹھے یہ (مصیبت) کہاں سے آپڑی؟ آپ (ﷺ) فرمادیجئے یہ تمہاری طرف سے ہی آئی ہے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَمَا اَصَابَكُمْ یَوْمَ التَّنٰی الْجُصْنِ فِیْ اَذِنِ اللّٰهِ وَ لَیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

اور جو کچھ بھی تمہیں پیش آیا اُس دن جب دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں تو وہ اللہ ہی کے حکم سے ہوا اور تاکہ اللہ مومنوں کو ظاہر فرمادے۔

وَلَیَعْلَمَ الَّذِیْنَ نَافَقُوْۤا ۚ وَ قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْۤا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوْ اَدْفَعُوْۤا قَالُوْۤا

اور تاکہ وہ ظاہر فرمادے انہیں جو منافق ہوئے اور اُن (منافقوں) سے کہا گیا تھا آؤ اللہ کی راہ میں قتال کرو یا (کم از کم) دفاع ہی کرو وہ بولے

لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا تَبْعَنَّكُمْ ۚ هُمْ لِّلْکُفْرِ یَوْمَیْنِ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِّلْیَمٰنِ ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ

اگر ہم جانتے کہ قتال ہوگا تو ہم ضرور تمہاری پیروی کرتے وہ اُس دن بہ نسبت ایمان کے کفر کے زیادہ قریب تھے اپنے منہ سے وہ کہتے ہیں

مَا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا لِاِخْوَانِهِمْ

جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے اُسے جو وہ چھپاتے ہیں۔ (یہ) وہ ہیں جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا

وَقَعَدُوْۤا اَوْ اطَاعُوْۤا مَا قُتِلُوْۤا قُلْ فَادْرَعُوْۤا عَنْ اَنْفُسِكُمْ الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

حالانکہ خود (گھر) بیٹھے رہے اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو مارے نہ جاتے آپ فرمادیجئے ذرا اپنے آپ سے موت کو دور کر کے دکھاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْۤا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۚ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں اُن کو ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں (اور) وہ اپنے رب کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِیْنَ بِمَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ

وہ اُس سے خوش ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا اور وہ اپنے بچپلوں کے متعلق

لَمْ یَلْحَقُوْۤا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۚ اِلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةِ

جو ابھی ان سے نہیں ملے یہ بشارت پا کر خوش ہو رہے ہیں کہ نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ کی طرف سے نعمت

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلِ ۚ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْۤا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ

اور فضل پر خوش ہیں اور بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنہوں نے اللہ اور رسول (ﷺ) کی دعوت کو قبول کیا

مِّنْۢ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْۤا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْۤا اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝

اس کے بعد کہ انہیں زخم لگ چکا تھا ان میں سے اُن کے لیے جنہوں نے نیکی کی اور پرہیزگاری اختیار کی بہت بڑا اجر ہے۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

(یہ) وہ ہیں کہ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک (دشمن) لوگوں نے تمہارے خلاف (بڑے اسباب) جمع کر لیے ہیں تو اُن سے ڈرو

فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٤٣﴾

تو اِس (دھمکی) نے اُن کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور انھوں نے کہا ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ ۖ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ط

پھر وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل لے کر واپس ہوئے انھیں کسی تکلیف نے چھوا تک نہیں اور انھوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی

وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٤٤﴾ إِنَّمَا ذِكْرُ الشَّيْطَانِ يُخَوِّفُ أَوْلِيَائِهِ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ یہ تو شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اُن سے مت ڈرو

وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٥﴾ وَلَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ

اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم) کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں بہت تیزی دکھا رہے ہیں بے شک وہ

لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِزًّا فِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤٦﴾

اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اللہ چاہتا ہے کہ اُن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٧﴾

بے شک جنھوں نے ایمان کے بدلہ کفر خرید لیا وہ اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُثَبِّتُ لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ط

اور جنھوں نے کفر کیا وہ ہرگز نہ سمجھیں کہ ہم انھیں جو مہلت دے رہے ہیں وہ اُن کے حق میں خیر ہے

إِنَّمَا نُثَبِّتُ لَهُمْ لِيُزْادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤٨﴾

بے شک ہم انھیں (صرف اِس لیے) مہلت دے رہے ہیں تاکہ وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں اور اُن کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ط

اللہ مومنوں کو اِس حال پر نہیں رہنے دے گا جس پر تم ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے جدا (نہ) کر دے

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ

اور نہ ہی اللہ تمہیں غیب پر مطلع کرے گا لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے (امور غیب کے لیے) چُن لیتا ہے

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تَوَمَّنُوا ۖ وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٤٩﴾

تو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آئے اور تم نے پرہیزگاری اختیار کی تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ

اور وہ یہ نہ سمجھیں جو بخل کرتے ہیں اُس میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے کہ یہ اُن کے حق میں خیر ہے بلکہ وہ (بخل) اُن کے لیے بُرا ہے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَ لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

عنقریب روز قیامت انہیں اُس (مال) کے طوق پہنائے جائیں گے جس میں انہوں نے بخل کیا اور آسمانوں اور زمینوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۸۱ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ اَغْنِيَا۟ہٗ

اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ یقیناً اللہ نے اُن کی بات سن لی جنہوں نے (یہ) کہا کہ بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَ قَتَلَهُمُ الْاَتْثِيَا۟ہٗ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَ نَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝۱۸۲

اب ہم اُسے (بھی) لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا اور اُن کا انبیاء (علیہم السلام) کو ناحق قتل (شہید) کرنا (بھی) اور ہم کہیں گے کہ چکھو جلا دینے والے عذاب کا مزہ۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتْ اَیْدِیْکُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِیْدِیۡنَ ۝۱۸۳

یہ (بدلہ) ہے اُس (کمائی) کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجی اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عٰہِدٌ اِلَیْنَاۤ اَلَّا نُوْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰی یَاْتِیْنَا بِقُرْبٰنٍ

یہ وہ ہیں جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے وعدہ لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے

تَاْكُلُہٗ النَّارُ ۚ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیۡ بِالْبَیِّنٰتِ وَ بِالَّذِیۡ قُلْتُمْ

جسے آگ کھا جائے آپ (ﷺ) فرمادیجئے مجھ سے پہلے تمہارے پاس رسول آچکے ہیں واضح نشانوں کے ساتھ اور اُس (نشانی) کے ساتھ بھی جو تم نے بیان کی

فَلِمَ قَتَلْتُمُوْہُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیۡنَ ۝۱۸۴ فَاِنْ كَذَّبُوْکَ

پھر تم نے انہیں کیوں قتل (شہید) کیا تھا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۤءُوْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ الرُّبْرِۤیۡ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ۝۱۸۵

تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) بے شک آپ (ﷺ) سے پہلے بھی (اُن) رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذٰۤیْقَةُ الْمَوْتِ ۚ وَ اِنَّمَا تُوَفَّقُوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ فَمَنْ زُحِرَہٗ عَنِ النَّارِ

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تمہیں قیامت کے دن تمہارے اجر پورے پورے دیے جائیں گے تو جو (جہنم کی) آگ سے بچا لیا گیا

وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاۡزَ ۚ وَ مَا الْحَیٰوَةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعٌ ۚ الْغُرُوْرُ ۝۱۸۶

اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکا کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوْنَ فِیۡ اَمْوَالِکُمْ وَ اَنْفُسِکُمْ ۚ وَ لَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ

(مسلمانو!) یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے ضرور آزمائے جاؤ گے اور تم اُن سے ضرور سنو گے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

وَمِنَ الَّذِينَ اشْرَكُوا اِذْى كَثِيْرًا ۚ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

اور اُن سے (بھی) جنہوں نے شرک کیا بہت سی اذیت دینے والی باتیں اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْر ۝۱۸۹ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اٰوْتُوْا الْكِتٰبَ

تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور (یاد کرو) جب اللہ نے (اُن سے) عہد لیا جنہیں کتاب دی گئی

لَتُبَيِّنَنَّهٗ لِلنَّاسِ ۚ وَ لَا تَكْتُمُوْنَہٗ ۚ فَنَبَذُوْہٗ وَرَآءَ ظَهْرِهِمْ

کہ تم ضرور اس (کتاب) کو لوگوں کے لیے واضح کرو گے اور اسے نہیں چھپاؤ گے پھر انہوں نے اُس (عہد) کو پس پشت ڈال دیا

وَ اشْتَرَوْا بِہٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝۱۹۰ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اٰتُوْا

اور اُس کے عوض تھوڑا سا معاوضہ لے لیا تو بہت ہی بُرا سودا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ آپ ہرگز انہیں (عذاب سے محفوظ) نہ سمجھیں جو اپنے کیے پر اتراتے ہیں

وَ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُجَدِّدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا ۚ فَلَا تَحْسَبَنَّہُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی (ایسے کاموں پر بھی) تعریف کی جائے جو انہوں نے کیے ہی نہیں تو آپ ہرگز نہ سمجھیں کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۹۱ وَ لِلّٰہِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اللّٰہُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۹۲

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الْیَلِّ وَ النَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۱۹۳ الَّذِيْنَ

بے شک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ وہ جو

یَذْكُرُوْنَ اللّٰہَ قِيَمًا وَ قُعُوْدًا ۚ وَ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۙ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۴

(اور پکاراٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! تُو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا تو (ہرعیب سے) پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَہٗ ۚ وَ مَا لِلظَّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۵

اے ہمارے رب! بے شک جسے تُو نے آگ میں داخل کر دیا تو یقیناً اُسے تُو نے رُسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمٰنِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ ۚ فَاٰمَنَّا ۚ

اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاعْفُرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَقَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝۱۹۶

اے ہمارے رب! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔

رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتِنَا عَلَىٰ رُسْلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تُو نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اپنے رسولوں کے ذریعہ اور روز قیامت ہمیں رُسوا نہ کرنا

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۖ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَتَىٰ لَا أَضِيعُ

بے شک تُو وعدے کے خلاف نہیں فرماتا۔ تو اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول فرمائی (اللہ نے فرمایا) بے شک میں ضائع کرنے والا نہیں ہوں

عَمَلٍ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مَّنْ ذَكَرِ أَوْ أُنْثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا

تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو پھر وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی

وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَ قُتِلُوا وَ قُتِلُوا لَا كُفْرَانَ

اور جو اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جو میری راہ میں ستائے گئے اور جنہوں نے (اللہ کی خاطر) قتل کیا اور جو شہید ہوئے میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَٰذِئِكَ جِئْتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

بُرائیاں ان سے دور کر دوں گا اور ضرور انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۖ لَا يَغْرَتُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ

اور اللہ ہی کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ (اے مخاطب!) کافروں کا شہروں میں (عیش کے ساتھ) چلنا پھرنا تمہیں ہرگز دھوکا میں نہ ڈال دے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۚ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۖ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ

(یہ دنیا کا) بہت تھوڑا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب (کی نافرمانی) سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) اللہ کی طرف سے (ان کی) مہمانی ہے

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۖ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے سب سے بہتر ہے۔ اور بے شک اہل کتاب میں وہ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشْعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ

اور اُس (کلام) پر جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو (کلام) اُن کی طرف نازل کیا گیا (وہ) اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرنے والے ہیں وہ اللہ کی

بِأَيِّتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

آیات کے بدلہ حقیر معاوضہ نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اے ایمان والو! صبر کرو اور (دشمن کے مقابلہ میں) ثابت قدم اور (سرحدوں کی حفاظت کے لیے) مستعد رہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

الثَّانِي

ع

نوٹ:

سُورَةُ اِلِ عَمْرُن کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیت نمبر 26 تا 27، 102 تا 104، 123 تا 125، 134 اور آیت 190 تا 194 کا با محاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرہ الفاظ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرہ قرآنی الفاظ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے	تُوْتِيْ	تو عطا فرماتا ہے
تُذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے	تُعِزُّ	تو عزت عطا فرماتا ہے
تُخْرِجُ	تو نکالتا ہے	تُوَلِّجُ	تو داخل کرتا ہے
مُسَوِّمِينَ	نشان زدہ	أَنْ يُبَدِّكُمْ	کہ تمھاری مدد فرمائے
لِأُولِي الْأَلْبَابِ	عقل مندوں کے لیے	خَلَقَ	تخلیق
قُعُودًا	بیٹھے بیٹھے	قِيلًا	کھڑے کھڑے
سُبْحٰنَكَ	تو پاک ہے	عَلَىٰ جُنُوبِهِمْ	لیٹے ہوئے
أَخْزَيْتَهُ	تو نے اسے رُسوا کر دیا	فَقِنَا	تو ہمیں بچالے
مُنَادِي	پکارنے والا	أَنْصَارٍ	مددگار
سَيِّئَاتِنَا	ہماری برائیاں	ذُنُوبَنَا	ہمارے گناہ
لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوا مت کرنا	الْأَبْرَارِ	نیک لوگ
الْبَيْعَادَ	وعدہ	لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا